# معمولاتِ یومیہ

مکتبۂ عرفان
لاہور

# یومیہ معمولات

روزانہ تلاوت کی جانے والی قرآنی
سورتوں اور اُن کے فضائل کے علاوہ

منزل.... اورادِ فتحیہ.... نماز، نمازِ جنازہ
معمولات مجاہد...... الاستغفار......
الصلوٰۃ والسلام علی النبی ...... صبح و شام
کے مسنون اذکار...... جہادی اذکار
مسنون دعائیں

ناشر

مکتبہ عرفان

نام .......... معمولاتِ یومیہ

اشاعت اول تا ششم .......... تعداد/۱۶۰۰۰

اشاعت ہفتم .......... محرم ۱۴۳۱ھ

تعداد .......... بائیس سو

صفحات .......... ۲۶۴

قیمت .......... ۸۰ روپے/نٹ

ناشر

مکتبہ رضوان

اپنے شہر کے قریبی بک اسٹال سے طلب فرمائیں

تقسیم کنندہ

مکتبہ ابن مبارک

37۔حق سٹریٹ اردو بازار۔لاہور

موبائل: 0321-4066827

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# تعارف

اللہ تبارک وتعالیٰ اس مجموعہ کو قبول فرمائے...... اور مقبول بنائے...... اس کا نام ''معمولاتِ یومیہ'' ہے۔ آج کل کی نام نہاد ترقی نے انسان کی زندگی کا سکون...... اور اس کے اوقات کی برکت چھین لی ہے۔ چنانچہ اب ہر آدمی بلاوجہ مصروف...... اور ہر وقت پریشان نظر آتا ہے...... تیزی سے آنے والی لمحہ بہ لمحہ خبروں کے ...... ہتھوڑے ہر وقت اس کے دل و دماغ پر برستے رہتے ہیں...... اور مشینوں نے اسے بھی ایک بے وقعت مشین بنا دیا ہے...... یہ عجیب ترقی ہے جس میں ہر شخص بیمار ہے...... ہر شخص غیر مطمئن ہے...... اور ہر شخص پریشان ہے...... مگر ترقی ہے کہ رکنے کا نام نہیں لیتی اور اس کی چمک دمک اتنی تیز ہے کہ آخرت کو

ماننے والے بھی اس کی چکا چوند میں مشغول ہو کر رہ گئے ہیں...... کمپیوٹر...... موبائل اور جہازوں، سیارچوں کے اس زمانے میں کون سوچے قبر کو...... اور کون فکر کرے آخرت کی؟...... ٹی وی چینل اور اخبارات نت نئی خبروں میں الجھاتے ہیں...... اور ہر دن سامنے آنے والی ایجادات انسان کو اور زیادہ پھنساتی ہیں...... بس پوری دنیا ایک ایسا بازار بن کر رہ گئی ہے...... جس میں...... انسان مشینوں کے ہاتھ بِک رہے ہیں...... چنانچہ آج کا انسان تیز ضرور ہو گیا...... مگر وہ مضبوطی سے محروم ہو چکا ہے...... وہ ہلکا ضرور ہو گیا...... مگر اپنی قوت پرواز کھو بیٹھا...... اس نے باہر دور دور تک دیکھنے کا فن سیکھ لیا...... مگر وہ اپنے اندر جھانکنے کا سلیقہ بھول گیا...... اس نے فضول خبروں کے انبار جمع کر لئے...... مگر اس سچی خبر کو بھول گیا جو بس آیا ہی چاہتی ہے...... یہ سب کچھ خسارہ ہے...... صرف اور صرف خسارہ...... ہاں ربّ کعبہ کی قسم...... خسارہ...... آیئے اپنے دل کی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتے

ہیں ...... اپنی خسارے والی مصروفیات میں سے صرف سات دن کی فرصت نکالتے ہیں۔ ممکن ہے ان سات دنوں کا نفع ...... گزشتہ زندگی کے خسارے کو دھو دے ...... اور مستقبل کا قبلہ درست کر دے ...... اللہ تعالیٰ کیلئے یہ کہاں مشکل ہے ......

..............................................

ان سات دنوں میں پہلا کام ...... ہجرت کی نقل ہے ...... اپنا گھر بار ...... چھوڑ کر ...... بیوی بچوں اور والدین سے جدا ہو کر ...... اپنی دنیاوی مصروفیات سے جان چھڑا کر ...... اور اپنے روز مرّہ کے گناہوں سے کٹ کر ...... زندگی کے سات دن رات ...... اللہ تعالیٰ کیلئے خاص کر دیئے ...... اور اپنی آخرت کی تیاری کیلئے وقف کر دیئے ...... ہم نے اسے ہجرت کی نقل اس لئے کہا کہ اصل ہجرت اس سے بہت زیادہ مشکل اور بہت افضل ہے ...... اس میں تو بہت بڑی قربانی ہوتی ہے ...... جبکہ ...... یہ ادنیٰ درجے کی قربانی ہے ...... دوسرا کام ...... پناہ پکڑنا ہے ...... عرب

کے ریگستانوں میں بہت خونخوار ڈاکو...... مسافروں کو لوٹتے تھے......اور قتل کرتے تھے......مگر جو مسافر کسی عرب سردار کی پناہ پکڑ لیتا......وہ...... بے خوف گھومتا پھرتا تھا...... ہمارا نفس خوفناک ڈاکو......شیطان ......خونی ڈاکو...... ماحول قاتل ڈاکو...... دنیا کی ادائیں خونخوار ڈاکو...... یہ تمام ڈاکو دن رات ہمیں لوٹتے ہیں۔ ہمیں رسوا کرتے ہیں۔ اور ہمارے نامہ اعمال کو سیاہ کرتے ہیں......سات دن کیلئے ہم ان سب سے بھاگ کر......اللہ پاک کے گھر میں...... پناہ لیتے ہیں......بس جس کو سچی پناہ مل گئی وہ محفوظ ہوگیا...... تیسرا کام ...... نماز، تلاوت، ذکر...... اور تسبیحات کا اہتمام ہے...... یہ تمام صحتمند غذائیں......ہمیں ایمان وایقان کے راستے پر لاتی ہیں...... چوتھا کام...... مراقبہ اور قلبی عبادت ہے...... یہ گشتے ہمارے اندر ایک خاص طرح کی قوت اور بجلی پیدا کرتے ہیں...... پانچواں کام...... رونا دھونا...... اور توبہ استغفار ہے...... یہ کیمیا اثر دوائی...... ہمارے دل، جسم اور نامۂ اعمال کو

پاک صاف کرتی ہے...... چھٹا کام...... ایمان، توبہ اور عزم کی تجدید ہے...... یہ معطر خوشبوئیں ہمارا رخ حقیقت اور آخرت کی طرف پھیرتی ہیں...... ساتواں کام...... پاکیزہ ماحول اور ذاکرین کی صحبت ہے...... یہ تیز رفتار سواری ہمیں منزل کی طرف لے جاتی ہے......

پھر دیر کس بات کی...... پہلی فرصت میں سات دن نکالئے...... اور ایک ہی جست میں ان لوگوں کے ساتھ جا بیٹھئے...... جو ذاکرین ہیں...... اور اللہ پاک اپنی خصوصی مجلس میں ذاکرین کا تذکرہ فرماتا ہے...... اللہ اکبر محبوب کے ہاں تذکرہ...... اللہ...... اللہ...... اللہ جل شانہٗ

..............................................

شیطان ڈراتا ہے کہ...... تم یہ دورہ تربیت نہیں کر سکو گے...... اعمال بہت زیادہ ہیں...... پورے نہیں ہونگے نفس بہکاتا ہے کہ...... تم کمزور ہو...... واپس آ کر پھر گناہ کرو گے......

اس لئے جانے کا کیا فائدہ؟ مگر انسان کو یاد رکھنا چاہئے کہ......
شیطان اس کا کھلا دشمن......اور نفس امارہ اس کا بدترین دشمن ہے۔
اس لئے ان دونوں کے مشورے...... خیر خواہی والے نہیں ہو
سکتے......اعمال کیوں پورے نہیں ہونگے؟......آخر اتنے سارے
انسان اب تک یہ دورہ کر چکے ہیں......انہوں نے یہ تمام اعمال
پورے کئے...... بعض مسلمان بیٹیوں نے اطلاع دی ہے کہ......
انہوں نے گھر میں دورہ تربیت کیا...... اور روزانہ کے تمام
معمولات مکمل کئے......اور مزید کچھ معمولات کا اضافہ بھی کیا......
کئی بوڑھے حضرات نے یہ دورہ کیا اور آسانی سے معمولات مکمل
کئے......کئی ایسے افراد جو سستی کے مارے ہوئے تھے......اور نعوذ
باللہ پانچ وقت کی نماز کا بھی اہتمام نہیں کرتے تھے......انہوں
نے مسجد اور ذاکرین کے ماحول کی برکت سے معمولات پورے
کئے......اور اللہ پاک نے انہیں غافلین سے ذاکرین بنا دیا......
پھر بالفرض اگر بعض معمولات پورے نہ بھی ہوئے تو ہم اس کے

دروازے پر بیٹھے ہونگے۔ جس کی رحمت اس کے غضب سے سبقت لے جاتی ہے...... اور جس کی مغفرت اس کی پکڑ سے آگے ہے...... جہاں تک دوبارہ گناہوں میں ملوث ہونے کا ڈر ہے تو یہ شیطان کا خوفناک تیر ہے...... اسی کے ذریعہ وہ انسانوں کو توبہ سے روکتا ہے...... آپ زندگی کے کل کی نہیں آج کی فکر کریں...... آج سچے دل سے توبہ کریں...... اچھے اعمال میں جُڑ جائیں...... ممکن ہے آج ہی زندگی کا امتحان پورا ہو جائے...... اور موت آجائے...... اگر آج موت نہ آئی اور کل پھر گناہ ہو گیا تو...... معافی اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے...... اگر ایک ہی دن میں ستر بار توبہ ٹوٹ جائے تو انسان مایوس نہ ہو...... بلکہ پھر توبہ کرلے...... سچے دل سے توبہ کرنا...... ہماری جیت...... اور مایوس ہو بیٹھنا شیطان کی جیت ہے...... اے اللہ کے بندو...... شیطان ہمارا دشمن ہے...... ہمیں بھی اس کے ساتھ دشمنی کرنی چاہئے...... وہ گناہ کروا کے اگر ہماری توبہ تڑواتا ہے تو ہم پھر توبہ کر کے اس کے گناہ کو توڑ

ڈالیں...... یہ مقابلہ ہے...... اور اس میں وہی جیتے گا جو نہ دفاع سے چوکے گا نہ وار کرنے سے غافل ہوگا......

..........................................

اللہ تعالیٰ نے اس دین کو اس کی اصل شکل میں باقی رکھنا ہے...... اور ہر زمانے میں دین پر عمل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کیلئے ہر طرح کی قربانی دینے والے...... موجود رہیں گے...... کیا ہم سب کی یہ تمنا نہیں ہے کہ...... ہم بھی انہیں خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو جائیں...... جو دین پر قائم رہتے ہیں۔ اللہ پاک کو راضی کرتے ہیں...... اور اس کی خاطر ہر طرح کی قربانی دیتے ہیں...... ہاں اگر واقعی یہ تمنا ہے تو پھر...... اس کے حصول کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ...... سات دن کا دورہ تربیت کرلیا جائے...... انشاء اللہ ہماری زندگی کا رخ ایمان...... اور کامیابی کی طرف ہو جائے گا...... الحمدللہ ہماری جماعت کے زیرِ اہتمام ہر مہینے میں سات دن کیلئے...... اس دورہ کا انتظام کیا جاتا ہے......

آپ اپنے علاقے کے ضلعی یا تحصیل منتظم صاحب سے رابطہ کر کے...... نام لکھوا دیں...... اور مزید تفصیلات معلوم کر لیں...... اور اگر آپ اس دورہ کے متعلق مفصّل معلومات چاہتے ہیں تو...... ہماری کتاب...... ''سات دن روشنی کے جزیرے پر''...... کا مطالعہ فرمائیں...... یہ کتاب مکتبہ عرفان لاہور نے شائع کی ہے...... اگر آپ کے علاقے میں جماعت کا نظم موجود نہ ہو تو آپ براہ راست...... دورہ تربیت کے مرکز...... جامع مسجد عثمان رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ بالمقابل بندھن شادی ہال ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور پنجاب...... سے رابطہ کیجئے...... انشاء اللہ...... آپ کیلئے روشنی اور نور کے جزیرے پر...... سات دن کا سفر آسان ہو جائے گا۔

..................................................

شیطان کے تیر...... اور نفس کے دھوکے بے شمار ہیں...... یہ دونوں سانپ کس کس سوراخ سے انسان کو ڈستے ہیں...... ہر آدمی نہیں جان سکتا...... امت مسلمہ کے حکماء، اولیاء اور علماء نے

قرآن وسنت میں غور کرکے......اورصدیوں کی تاریخ وتجربات کو سامنے رکھ کر...... ان راستوں کی نشاندہی کی ہے جن سے...... نفس و شیطان حملہ آور ہوتے ہیں...... اس سات روزہ دورہ تربیت میں......انسانی استطاعت کے مطابق اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ...... اصلاح اور علاج کے ہر پہلو کو اختیار کیا جائے......

چنانچہ اس دورے میں...... زبان سے حفاظت......حب دنیا کی غلاظت سے نجات...... شہوات فاسدہ کا توڑ...... تکبّر کا علاج......اوردیگر بے شمار منافع ہیں......اورمختلف روحانی امراض کے علاج کیلئے......مختلف اعمال واوراد کا انتخاب کیا گیا ہے...... یہ عمل چونکہ تجربہ کا محتاج ہے اس لئے اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا...... ہو سکے تو دورہ تربیت کرنے والے کسی فرد سے مکمل کارگزاری سن لیجئے تب انشاء اللہ...... اس حقیقت کا ادراک آسان ہوجائے گا......

..............................................

دورۂ تربیت میں روزانہ چالیس اعمال کئے جاتے ہیں...... چونکہ یہ تمام معمولات یکجا طور پر کسی کتاب میں موجود نہیں تھے...... اس لئے رفقاء کرام کا اصرار تھا کہ ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا جائے جس میں یہ تمام معمولات یکجا ہوں...... چنانچہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر ''معمولات یومیہ'' کے نام سے یہ کتابچہ مرتّب کیا گیا...... طبع اوّل میں حسن ترتیب اور بعض ضروری چیزوں کی کمی رہ گئی تھی اس لئے نظر ثانی، تصحیح اور بعض اضافہ جات کے ساتھ اسے دوبارہ شائع کیا جارہا ہے...... اس نئی اشاعت میں اورادِ فتحیہ، درود شریف اور سلام کے چالیس صیغوں کی جدید عمدہ کتابت کرائی گئی ہے...... چنانچہ اب یہ کتاب درج ذیل فوائد و ترتیب کے ساتھ پیش خدمت ہے......

(۱) قرآنی سورتیں ......سورۂ یٰسٓ......سورہ واقعہ...... سورہ ملک...... اور سورہ کہف کی پہلی اور آخری دس

آیات...... ان تمام سورتوں کے حاشیے میں ان کے فضائل نقل کئے گئے ہیں...... یہ تمام فضائل ''سات دن روشنی کے جزیرے پر'' نامی کتاب سے لئے گئے ہیں جبکہ سورہ کہف کے فضائل مستقل لکھے گئے ہیں......

(۲) منزل ......مشہور قرآنی وظیفہ ''منزل'' لکھ کر حاشیے میں اس کے فضائل وخواص کا بیان ہے۔

(۳) اورادِ فتحیہ ......مسنون ادعیہ پر مشتمل یہ مقبول وظیفہ صدیوں سے مسلمانوں کے وردِ زبان ہے ابتداء میں اس کا قدرے تعارف بھی دیا گیا ہے۔

(٤) نماز...... اور نماز جنازہ ......دورۂ تربیت میں نماز اور نماز جنازہ کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے اس لئے نئی اشاعت میں ان دونوں کو...... حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نور اللہ مرقدہٗ کے شہرہ آفاق رسالہ ''نمازِ حنفی'' سے نقل کیا گیا ہے۔

(٥) معمولات مجاهد ......اس میں ان معمولات کا

بیان ہے جو اصلاحی بیعت میں شامل ہونے والے حضرات و خواتین کوتلقین کئے جاتے ہیں۔

(٦) دورہ تربیت کے چالیس معمولات ...... سات روزہ دورہ تربیت کے ہر دن جو چالیس اعمال کئے جاتے ہیں ان کی مختصر فہرست نقل کی گئی ہے۔

(٧) الاستغفار ......استغفار کے چھ مسنون صیغوں اور حاشیہ پر ان کے فضائل کا بیان ہے۔

(٨) الصّلوۃ والسّلام ......قرآن وسنت سے ثابت درود وسلام کے کئی صیغوں کا بیان ہے اور حاشیہ پر درود شریف کے فضائل کا ذکر ہے۔

(٩) الاذکار المسنونہ ......صبح شام کی مسنون دعائیں......نماز کے بعد کے مسنون اذکار۔

(١٠) جہادی اذکار ...... جہاد کے مختلف مراحل کی مسنون دعائیں...... استخارہ کی دعاء ......اور دیگر اوقات و

مقامات کی مسنون و مستند دعائیں......

.......................................

یہ کتابچہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے......اسے سفر و حضر میں ساتھ رکھئے......دورہ تربیت کے ایام کے علاوہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں......فجر کی نماز کے بعد اس میں سے سورہ یٰسین، منزل، اورادِ فتحیہ......اور صبح کے مسنون اذکار پڑھ لیا کریں...... کسی نماز کے بعد یا دورانِ سفر جیب سے نکال کر......درود و سلام کے صیغوں کا ورد کرلیا کریں......تب اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں نازل ہونگی......شام کو......سورہ واقعہ اور رات کو سورہ ملک پڑھ لیا کریں......اور مغرب کے بعد شام کے مسنون اذکار کا ورد کرلیا کریں......دل پر تاریکی، غم......اور شہوات کا حملہ ہو تو الاستغفار کا صفحہ کھول کر......توجہ کے ساتھ استغفار کے چھ دعائیں پڑھ لیا کریں......کسی کام میں تردّد ہو یا رہنمائی درکار ہو تو......استخارہ کا صفحہ نکال کر......بیان کردہ طریقے کے مطابق استخارہ کرلیا

کریں...... اپنے لئے روزانہ کے اصلاحی معمولات چاہیں تو معمولاتِ مجاہد کا صفحہ کھول کر پڑھ ...... سمجھ لیں...... اور حسبِ استطاعت معمول بنالیں...... گاڑی یا جہاز میں سفر کے دوران...... مسنون اذکار میں سے کچھ دعائیں یاد کرلیا کریں...... اور ہر نماز کے بعد کتاب میں بیان کردہ نماز کے بعد کے مسنون اذکار کا ورد کرلیا کریں......

اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ...... یہ کتابچہ آپ کو بہت فائدہ دے گا...... آپ خود بھی اچھا سا غلاف بنا کر...... اسے جیب میں رکھیں اور دوسرے مسلمانوں میں بھی تقسیم کریں......

اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کو قبول فرمائے...... اسے مسلمانوں میں مقبول بنائے...... اور اسے مرتب، ناشر اور ہم سب کے والدین...... عزیز واقارب، اہل خانہ...... مشائخ و اساتذہ ...... احباب واخیار...... اور جملہ اہل تعارف کے لئے بخشش...... اور کامیابی کا ذریعہ بنائے...... اور دورہ تربیت کی نعمت عظمیٰ کو

مسلمانوں میں......قبولیت کے ساتھ عام فرمائے......

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِ مَشْكُوْرًا وَّ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا
وَّعَمَلِيْ مَقْبُوْلًا وَّتِجَارَتِيْ لَنْ تَبُوْرًا وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

محمد مسعود ازہر

دوشنبہ......۱۸رمحرم ۱۴۲۶ھ بمطابق ۲۸ فروری ۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سُوْرَۃُ

# اَلْکَھْفِ

پہلی اور آخری دس آیات

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الله تعالیٰ

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

صدق الله العظیم

"قریب ہے کہ کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب مقامِ محمود میں" ۔ ترجمہ شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

ایاتہا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَۃُ الْکَہْفِ (۶۹) رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ
یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ؕ (۱) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ
لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (۲) مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۙ (۳) وَّ
یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ (۴) مَا لَہُمْ بِہٖ

۱۔ دیلمی نے مسند الفردوس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ذریعے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کیا ہے کہ سورۂ کہف ایک ہی مرتبہ اس شان سے اتری ہے کہ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے۔ (درمنثور)

۲۔ ابوعبید اور ابن امردویہ نے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ جس نے سورہ کہف کی شروع والی دس آیتیں حفظ کرلیں پھر اس کو دجال نے گھیر لیا وہ

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى

اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور جس نے سورہ کہف کی خاتمہ والی چار آیتیں حفظ کرلیں اس کے لئے قیامت کے دن وہ آیتیں نور ہوں گی۔ (درمنثور)

۳۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس نے سورہ کہف اسی طرح صحیح صحیح تلاوت کی جس طرح وہ نازل کی گئی ہے اس کے لئے وہ سورہ اس کی جائے قیام سے لے کر مکہ تک بروز قیامت نور اور

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

## سورۃ الکہف کی آخری 10 آیات

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ
يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

ع ۱۰

روشنی ہوگی اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں پھر دجال نکل آیا وہ اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا۔

(مستدرک حاکم)

فائدہ: بہتر یہ ہے کہ سورہ کہف کی شروع اور آخر والی دونوں ہی طرف کی دس دس آیتیں حفظ کی جائیں تاکہ دجال سے حفاظت کا پورا پورا سامان میسر آجائے۔

(فضائل حفاظ القرآن ۹۲۳)

اَعۡمَالًا ۝۱۰۳ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ
يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ۝۱۰۴ اُولٰۤٮِٕكَ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآٮِٕهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا
نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ۝۱۰۵ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ
جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ۝۱۰۶
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ
الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا

۴۔ صحیح مسلم میں بروایت نواس بن سمعان ؓ یہ حدیث وارد ہوئی ہے کہ "جو دجال کو پالے وہ اس پر سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں پڑھ کر پھونک دے" نیز سمرہ بن جندب ؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کہ جو سورہ کہف کی دس آیتیں حفظ پڑھے گا اس کو دجال کا فتنہ نقصان نہیں پہنچائے گا اور جو پوری سورہ پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (تفسیر قرطبی)

حِوَلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
مَدَدًا ۝۱۰۹ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ
ع ۱۲ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝۱۱۰

۵۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ جو سورہ کہف کا اول و آخر پڑھے اس کے لئے وہ سورت سر کی چوٹی سے اس کے قدم تک روشنی ہوگی اور جو پوری سورۃ پڑھے اس کے لئے وہ سورۃ زمین سے لے کر آسمان تک نور ہوگی۔ (تفسیر قرطبی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

سورۃ المائدۃ آیت ۴۲

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سُورَۃ

# یٰسٓ

بسم اللہ الرحمن الرحیم




ان دونوں (جنت کے باغوں) میں
میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

(الرحمٰن ۵۵
آیت ۶۸
پارہ ۲۷)

اٰيَاتُهَا ٨٣ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ (٤١) رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

یہ سورت ہر مسلمان کو...... روزانہ پڑھنی چاہئے۔ اس میں دین دنیا کے بہت سارے فائدے...... اور بے شمار فضائل ہیں۔ آیئے سورہ یسٓ شریف کے کچھ فضائل پڑھتے ہیں۔

---

## (۱) گناہوں کی بخشش

حضرت معقل بن یسار المزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا

اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ
لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ
بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ
نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ
اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ
الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمُ

کیلئے سورۂ یٰسٓ پڑھی اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے پس یہ سورۃ اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔

(شعب الایمان بیہقی)

## (۲) حوائج کا پورا ہونا

حضرت عطاء بن ابی رباح تابعی سے روایت ہے انہوں نے کہا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اس کی حاجات (من جانب اللہ)

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا
رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

پوری کردی جائیں گی۔ (الدارمی مرسلا)

## (۳) ہر حرف کے بدلے دس فرشتے

جب کسی مسلمان کے پاس موت کا فرشتہ اتر آئے اور اس کے سامنے سورۂ یٰس پڑھی جائے تو اس سورت کے ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اترتے ہیں جو میت کے سامنے صف بستہ کھڑے ہوجاتے ہیں اور اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کی بخشش کیلئے دعاء کرتے ہیں پھر اس کے غسل کے وقت حاضر رہتے ہیں اور اس کے جنازہ کے پیچھے جاتے ہیں اور

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ
اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

اس پر رحمت بھیجتے ہیں پھر اس میت کے دفن میں حاضر رہتے ہیں اور اس کے جنازہ کے پیچھے جاتے ہیں اور برابر اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(تفسیر جمل، فضائل حفاظ القرآن: ص۹۳۴)

## (۴) سورۂ یٰسٓ کی دس برکتیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم یٰس پڑھا کرو کیونکہ یٰس میں دس

غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا
مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ
خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَۃً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ
رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَہۡلَکۡنَا
قَبۡلَہُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّہُمۡ اِلَیۡہِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ؕ وَاِنۡ
کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ؒ وَاٰیَۃٌ لَّہُمُ الۡاَرۡضُ ع ۲ / ۱

قسم کی برکتیں ہیں (۱) جو بھوکا پڑھتا ہے وہ سیر ہوجاتا ہے (۲) جو پیاسا پڑھتا ہے وہ سیراب ہوجاتا ہے(۳) جو برہنہ پڑھتا ہے اسے لباس پہنا دیا جاتا ہے(۴) جو غیر شادی شدہ پڑھتا ہے اس کی شادی ہوجاتی ہے(۵)جو خوفزدہ پڑھتا ہے اس کو امن مل جاتا ہے (۶) جو قیدی پڑھتا ہے رہا ہوجاتا ہے (۷) جو مسافر پڑھتا ہے اس کی سفر پر مدد کی جاتی ہے، (۸) جو مقروض پڑھتا ہے اس کا قرض ادا ہوجاتا ہے (۹) جو کسی گمشدہ چیز کیلئے پڑھتا ہے اسے پالیتا ہے(۱۰) کسی قریب المرگ کے پاس پڑھی جائے تو اس پر نزع

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

کی آسانی ہوجاتی ہے۔

(ابن مردویہ، کنزل العمال، فضائل حفاظ القرآن: ص ۹۳۷)

## (۵) دعاء کی قبولیت

ابن النجار نے اپنی تاریخ میں نہشل بن سعید وردانی کے ذریعہ ضحاک سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ذریعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ جوشخص جمعہ کے دن سورۂ یٰسٓ اور صافات پڑھے پھر اللہ سے دعا مانگے اس کو اللہ تعالیٰ اس کا سوال

ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ
لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ‌ؕ وَكُلٌّ
فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ
فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِۙ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا
يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا
هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَۙ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾

عطاء فرما دیتے ہیں۔

(درمنثور، فضائل حفاظ القرآن:ص ۹۳۸)

## (٦) اہل جنت بھی یسٓ پڑھیں گے

اہل جنت پورے قرآن میں سے صرف سورۂ طٰہٰ اور یسٓ پڑھیں گے (کہ یہ دو سورتیں اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں)

(ابن مردویہ عن ابی بن کعب مرفوعا، فضائل حفاظ القرآن:ص ۱۷)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

## (۷) فرشتوں کا فرمان

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے (فرشتوں کے سامنے) طٰہٰ اور یٰس پڑھی جب فرشتوں نے قرآن کی یہ سورتیں سنیں تو بول اٹھے خوشحالی اور مبارکبادی ہے اس امت کیلئے جس پر یہ قرآن اتارا جائے گا اور خوشحالی ہے ان سینوں کیلئے جو اس کو اٹھائیں گے اور خوشحالی ہے ان زبانوں کیلئے جو اس کی تلاوت کریں گے۔

(دارمی عن ابی ہریرہ، فضائل حفاظ القرآن: ص ۷۰)

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى ع ٣ ١٨ ٢
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

## (٨) جنت کا منظر

بروایت انس رضی اللہ عنہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے حق جل جلالہ بوقت دیدار مردوں کو ایک ایک کر کے سلام کریں گے اور اسی طرح عورتوں کو سلام کریں گے اور ارشاد فرمائیں گے میرے دوستوں اور اولیاء کو مرحبا ہو پھر ان کی مہمان نوازی فرمائیں گے پھر ارشاد ہوگا اے فرشتو! ان کو طربناک بنا دو فرشتے جنت کی نغمہ سراؤں یعنی حورعین کو لائیں گے اور لوگ طرب میں آ آ کر خوب وجد کریں گے۔ جب انہیں افاقہ ہوگا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾
وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ

تو فرشتے عرض کریں گے اے ہمارے رب ہم چاہتے ہیں کہ آپ انہیں اپنا کلام سنوائیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا اے داؤد انہیں ذرا میرا کلام تو سنا دیجئے وہ منبر پر چڑھ کر زبور پڑھیں گے لوگ طرب میں آکر وجد کرنے لگیں گے جب انہیں افاقہ ہوگا تو ارشاد خداوندی ہوگا کہ اے میرے بندو تم نے اس سے زیادہ پاکیزہ آواز بھی کبھی سنی ہے وہ عرض کریں گے نہیں اے ہمارے رب اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا اپنی عزت و جلال کی قسم میں اب تمہیں اس سے زیادہ پاکیزہ تر آواز سناؤں گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھیے اور منبر

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى
اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

پر جائیے اور سورۂ طٰہٰ و یٰس پڑھیے پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز آوازِ داؤدی پر خوبی میں ستر حصہ بڑھی ہوئی ہوگی اور لوگ طرب میں آآ کر خوب وجد کریں گے اور ان کے نیچے سے کرسیاں جھومنے لگیں گی۔ جب انہیں افاقہ ہوگا تو ارشاد ہوگا اے میرے بندو! کیا تم نے اس سے بھی زیادہ پاکیزہ آواز سنی ہے؟ وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب! نہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا اپنی عزت و جلال کی قسم میں اب تمھیں اس سے بھی پاکیزہ تر آواز سناؤں گا اللہ سبحانہ و تعالیٰ سورۂ انعام کے ساتھ تکلم فرما ہونگے قوم

وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ
اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ
لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنْذِرَ
مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ

طرب میں آجائے گی درخت اور محل جھومنے لگیں گے اور عرش ہلنے لگے گا اللہ تعالیٰ اپنے وجہ کریم سے حجاب اٹھادیں گے اور فرمائیں گے اے میرے بندو! میں کون ہوں؟ وہ عرض کریں گے آپ ہمارے رب ہیں، اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے میں سلام ہوں اور تم مسلمان ہو۔

(خیر المجالس، فضائل حفاظ القرآن:ص۲۷)

## (۹) ہشاش بشاش

جس نے صبح کو سورۂ یٰسٓ پڑھ لی وہ شام تک اور جس نے شام کو

مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ

پڑھ لی صبح تک وہ ہشاش بشاش (یعنی خوش خرم) رہے گا۔
(ابن الفرس عن یحییٰ بن ابی کثیر، فضائل حفاظ القرآن)

## (۱۰) ہزار نور

جو یٰس کو لکھے اور پی لے اس کے پیٹ میں یہ سورت ہزار یقین، ہزار نور، ہزار برکت اور ہزار رزق داخل کرتی ہے اور اس کے باطن سے ہر کینے اور ہر بیماری کو دور کر دیتی ہے۔
(خطیب عن علیؓ، فضائل حفاظ القرآن: ص ۷۳)

اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِىْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

مزید فضائل دیکھنے ہوں تو تفسیر قرطبی ص۵ جلد ۱۵ پر ملاحظہ فرمائیے نیز فضائل حفاظ القرآن کے کئی مقامات پر مزید فضائل و خواص باحوالہ، مذکور ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک سورۃ کی برکات...... حیًا و میتًا ......نصیب فرمائے۔

آمین یارب العالمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# سُوْرَةُ

# اَلْوَاقِعَةِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# واللہ سریع الحساب

١٤٢١ھ

اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ (٤٦) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾
وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾
وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى

١۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اسے کبھی فقر و فاقہ کی نوبت نہیں آئے گی (راوی بیان

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ
وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ
مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

کرتے ہیں کہ) اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو
اس کی تاکید فرماتے تھے اور وہ ہر رات کو سورت واقعہ پڑھتی تھیں۔
(شعب الایمان للبیہقی)

وَ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۳۲ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۳۳
وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۳۴ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۳۵
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۳۶ عُرُبًا اَتْرَابًا ۳۷ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ۳۸ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۳۹ وَثُلَّةٌ مِّنَ ع ۳۸ ۱۴
الْاٰخِرِيْنَ ۴۰ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ مَاۤ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۴۱ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۴۲ وَّ ظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ۴۳ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۴۴ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۴۵ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۵ اَئِذَا مِتْنَا
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۴۷
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَ الْاٰخِرِيْنَ ۴۹ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا
نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ ع ٢ ١٥
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ
اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

# سُوْرَةُ

# المُلْكِ

بسم الله الرحمن الرحيم

# الله نور السموات والأرض

اٰیَاتُھَا ۳۰ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ (٧٧) رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ
اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

سورۃ ملک...... بہت فضیلت والی سورۃ ہے۔ دورہ تربیت میں عشاء کے بعد اس مبارک سورۃ کی تلاوت کی جاتی ہے...... تاکہ...... پوری زندگی کا معمول بن جائے...... آیئے اس مبارک سورۃ کے چند فضائل پڑھتے ہیں۔

## ا۔ شفاعت کرنے والی سورۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا...... قرآن کریم کی ایک سورۃ جوتیس آیتوں کی ہے اس نے ایک شخص کی سفارش کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

اور وہ سورۃ ہے تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ. (احمد۔ترمذی)

## ۲۔ آقا مدنی ﷺ کا معمول

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں
رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورۃ الم سجدہ اور سورہ ملک (تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ) نہ پڑھ لیتے۔ (ترمذی)

## ۳۔ عذاب قبر سے نجات دلانے والی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں۔

نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ
اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا

حضور اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے کسی قبر پر خیمہ لگا دیا۔ انہیں علم نہیں تھا کہ یہاں قبر ہے اچانک معلوم ہوا کہ وہ ایک قبر ہے اور اس میں ایک شخص سورہ ملک کی تلاوت کر رہا ہے، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کی۔ اس صحابی نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا میں نے نہ جانتے ہوئے ایک قبر پر خیمہ لگا دیا اچانک دیکھا کہ وہ ایک قبر ہے اور اس میں ایک انسان سورہ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے سورۃ مکمل کی۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ سورۃ

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

عذاب قبر کو روکنے والی اور اس سے نجات دلانے والی ہے۔ یہ اس کو عذاب قبر سے بچا رہی ہے۔ (ترمذی)

## ۴۔ آگ سے نجات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ
جب کوئی میت قبر میں دفن ہوتی ہے تو اس کے اردگرد آگ جلا دی جاتی ہے اور وہ آگ اپنے سامنے والی چیز کو کھا لیتی ہے بشرطیکہ اس میت کا کوئی ایسا عمل نہ ہو جو اس کے اور آگ کے درمیان رکاوٹ بن جائے...... ایک

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ
وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

شخص فوت ہوا جو صرف تیس آیتوں والی سورت یعنی سورہ ملک ہی پڑھا کرتا تھا۔ اس کے سر کی طرف سے آگ آئی تو سورہ ملک کہنے لگی یہ مجھے پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کے پاؤں کی طرف سے آئی تو کہنے لگی یہ میرے ساتھ قیام کیا کرتا تھا پھر پیٹ کی طرف سے آئی تو کہنے لگی اس نے مجھے حفظ کیا تھا اس طریقہ سے سورہ ملک نے اس شخص کی نجات کرا دی۔

(ابن ضریس۔ بصائر ذوی التمیز۔ فضائل حفاظ القرآن ص ۷۸)

یہی روایت امام قرطبیؒ نے بھی تھوڑے سے فرق کے ساتھ نقل فرمائی

اَلَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

ہے۔ (تفسیر قرطبی ص ۱۸۱ ج ۱۸)

اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ جو شخص ہر رات اس سورۃ کو پڑھے گا اسے منکر نکیر کی طرف سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (تفسیر قرطبی ص ۱۸۱ ج ۱۸)

---

نیز امام قرطبیؒ نے حضور اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں چاہتا ہوں کہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہر مومن کے دل میں ہو...... یعنی ہر مسلمان اسے حفظ کرے۔ (تفسیر قرطبی ص ۱۸۱ ج ۱۸)

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا لا
فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
ع ۲ ١٦ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

یا اللہ بندہ کی اور تمام مسلمانوں کی عذاب قبر سے حفاظت فرما۔
آمِیْن یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَیْرِ
خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اللهم أجرني من النار

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے نجات عطا فرما۔

بسم الله الرحمن الرحیم

# منزل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اور (دیکھو) نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ (سُورۃ المائدۃ، آیت ۲)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۝ۚ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

دورہ تربیت کے دوران...... نماز فجر کے بعد کے معمولات میں...... منزل کی تلاوت بھی ہے یہ عظیم الشان قرآنی وظیفہ...... خیر القرون سے...... اہل اللہ کا ورد رہا ہے......

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃُ الفاتحہ) (سورۃُ البقرۃ: رکوع-1، آیت -1 تا 5)

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تعبیر کے امام محمد بن سیرینؒ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے...... ایک نہر پر ہمارا قیام
ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں

# هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

(سورۃ البقرۃ : رکوع - 19 ، آیت - 163)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی ابھی میں سونے بھی نہ پایا
تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ رات کو سو بار سے زائد تیرے پاس آئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہوجاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے...... اس

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ: رکوع - 34، آیت - 255 تا 257)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف

شخص نے عہد کیا کہ آئندہ یہ کام (ڈاکہ، چوری) نہ کروں گا۔ (فضائل حفاظ القرآن: ص ۲۵۸)
صاحب نافع الخلائق نے مذکورہ بالا قصے کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ

منسوب کیا ہے اور انہوں نے ان آیات کے درج ذیل خواص لکھے ہیں: (۱) یہ آیات جذام اور برص جیسے موذی امراض کا علاج ہیں۔ (۲) حاجات کے پورا ہونے میں یہ آیات اکسیر ہیں۔

وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورۃالبقرۃ: رکوع-40، آیت-284 تا 286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورۃ آل عمران: رکوع-2، آیت-18)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

(۳) جو صبح پڑھے گا رات تک خود اس کی اور اس کے جان و مال کی حفاظت رہے گی اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک محفوظ رہے گا۔ (۴) اگر فقیر ان آیات کا ورد کرے تو غنی ہو جائے۔ (۵)

تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

(سورۃ آل عمران: رکوع - 3، آیت 27-26)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

مریض پڑھے تو شفایاب ہوجائے۔ (٦) زخموں پر ان آیات کو پڑھا جائے تو جلد اچھے ہوجائیں۔ (٧) اگر قیدی ان آیات کو پڑھے تو رہائی پائے یا کم از کم قید کی شدت میں کی

عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

ہوجائے۔ (۸) ان آیات میں فالج، بواسیر، لقوہ، قولنج اور چشم زخم وغیرہ جملہ امراض کا علاج ہے۔ (۹) یہ آیات جنات، موذی انسانوں، درندوں اور موذی حشرات الارض سے حفاظت کا

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(سورۂ الاعراف، رکوع-7، آیت- 54 تا 56)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط
اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَ قُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

بہترین ذریعہ ہیں۔ (۱۰) ظالموں اور حاسدوں کے شر سے حفاظت کیلئے یہ آیات بہت مفید ہیں۔ (۱۱) یہ آیات جادو اور جناتی اثر کا بہترین علاج ہیں۔ (۱۲) ان آیات میں مقبولیت کا اثر

# تَكْبِيْرًا ۝

(سورۃ بنی اسرائیل : رکوع -12 ، آیت - 110 تا 111)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ
اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

بھی ہے پس جو انہیں ورد رکھے وہ مخلوق میں مقبول و عزیز ہو اور اس کا قول و عمل بھی لوگوں کے
ہاں مقبول ہو۔ (۱۳) بچوں کو یہ آیات باندھی جائیں تو جملہ بلاؤں سے ان کی حفاظت رہے۔

وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(سورۃُ المومنون، رکوع-6 آیت-115 تا 118)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌ ۝

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ

الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨ الْکَوَاکِبِ ۝ وَحِفْظًا

مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ

(۱۴) اگر کوئی شخص گم یا غائب ہوجائے تو تین دن تک اس کیلئے یہ آیات پڑھی جائیں انشاء اللہ چوتھے دن تک اس کی حیات و ممات کا حال معلوم ہوجائے گا۔ (۱۵) جس گھر میں یہ آیات

إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
وَاصِبٌ ۙ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ
إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت : رکوع-1 ، آیت-1 تا 11)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ

ہوں وہ جادو اور جلنے سے محفوظ رہے۔ (نافع الخلائق، ص ۳۲۶)
صاحب "فضائل حفاظ القرآن" لکھتے ہیں ان آیات کے پڑھنے سے آسیب و درندہ چور

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾
یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ (سورۃ الرحمٰن، رکوع-2)

اور ہر قسم کی بلا اور آفت دفع ہوجاتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد بن علیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہوگیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفا

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

ہوئی (نیز ان ۳۷ آیتوں کو پڑھنے والا سرکش شیطان، جادوگر، ظالم حاکم اور تمام چوروں، ڈاکوؤں اور درندوں سے محفوظ رہے گا) (فضائل حفاظ القرآن ص ۲۵۸)

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورۃ الحشر، رکوع-3 ، آیت -21 تا 24)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ۙ
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ۙ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

(سورۃ الجن: رکوع -1، آیت -1 تا 4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

(سورۃ الکافرون)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ وَ
مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

(سورۃ الاخلاص) (سورۃ الفلق)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ○ مَلِكِ
النَّاسِ ۙ○ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ○ مِنۡ شَرِّ
الۡوَسۡوَاسِ ۙ○ الۡخَنَّاسِ ۙ○ الَّذِىۡ
يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ
الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

(سورۃ النّاس)

بسم الله الرحمن الرحيم



١٤ ٢٢

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اورادِ فتحیہ

تفہیمی

کشمیر کے مشہور و معروف بزرگ...... امام الاولیاء حضرت شاہ ہمدانی رحمہ اللہ نے ...... ایک ہزار چار سو اولیاء کرام سے فیض حاصل کر کے...... جو...... اوراد مرتب فرمائے ہیں...... وہ اورادِ فتحیہ کہلاتے ہیں...... ان اوراد کی مقبولیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ......صدیاں گزرنے کے باوجود...... اب تک...... لاکھوں مسلمان ان اوراد سے فیض یاب ہو رہے ہیں...... جبکہ...... مقبوضہ کشمیر کے مسلمان تو ان اوراد کو باقاعدگی کے ساتھ اپنی مساجد میں پڑھتے ہیں...... ان اوراد کے بارے میں حضرت شاہ ہمدانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں......ان اوراد کے فضائل وخواص کا ایک کرشمہ یہ ہے کہ میں اپنے زمانہ سیاحت میں ایک ہزار چار سو کامل اولیاء سے ملا ہوں ان میں سے چار سو سے ایک ہی مجلس میں سلطان ابو سعید رحمہ اللہ کے دربار میں شرف صحبت حاصل ہوا وقت رخصت جو دعائیں اور ذکر اذکار ان کی زبان پر جاری ہوئے وہ اورادِ فتحیہ ہیں۔ جب میں نے کتب حدیث کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تمام اوراد، احادیثِ رسول مقبول ﷺ میں موجود ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جاتے ہوئے جب میں مسجد اقصیٰ پہنچا تو ایک رات رسالت مآب ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا حضور ﷺ نے آستین مبارک سے ایک رقعہ مبارکہ نکال کر مجھے مرحمت فرما کر ارشاد فرمایا یہ ''فتحیہ'' لو جب میں نے دیکھا تو یہی وہ اوراق تھے جو میں نے جمع کئے تھے......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ط (تین مرتبہ)

اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط وَاَسْئَالُهُ التَّوْبَةَ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ ط حَيِّنَا

رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ط وَاَدْخِلْنَا دَارَ

السَّلَامِ ط تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط (خط کشیدہ کلمات ۳ بار)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ

نِعَمَكَ ط وَيُكَافِئْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ ط

اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ ط مَا عَلِمْتُ

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط وَعَلٰى جَمِيْعِ

نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ ط وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ ط

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا

بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ

کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا

يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ؕ

سُبْحَانَ اللّٰهِ ؕ (تینتیس ۳۳ مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ (تینتیس ۳۳ مرتبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ (چونتیس ۳۴ مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ (دس ۱۰ مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ؕ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا بِاللّٰہِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا ط
وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی الْمُضِلِّیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَآئِرِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ
وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ ط
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَاشَيْءَ بَعْدَهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ
الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
زِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ ط (تین ۳ مرتبہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ
الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ
الْاَبَدِيَّةِ ط لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ
وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ط لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَ
الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط

---

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط (تین ۳ بار)
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ط
اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ ط
وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ط وَلَا
رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ ط وَلَا یَنْفَعُ ذَا
الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْعَلِیِّ الْاَعْلَى الْوَھَّابِ ط (تین ۳ بار پڑھیں)
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَى الْكَرِیْمِ

اَلْوَهَّابِ ط يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْ
نَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ ط سُبْحَانَكَ
مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ ط
سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ ط
سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدْ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ط

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ
بِغَیْرِ عَمَدٍ ؕ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا
وَلَدًا ؕ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَحَدِ
الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ؕ
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ ؕ

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ ط
وَالْقُدْرَةِ وَالْهَیْبَةِ ط وَالْجَلَالِ
وَالْجَمَالِ وَالْکَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَ
الثَّنَآءِ وَالضِّیَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَا
یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَآ اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ
يَامَالِكُ يَاقُدُّوْسُ يَاسَلَامُ يَامُؤْمِنُ
يَامُهَيْمِنُ يَاعَزِيْزُ يَاجَبَّارُ يَامُتَكَبِّرُ
يَاخَالِقُ يَابَارِئُ يَامُصَوِّرُ يَاغَفَّارُ

يَا قَهَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا فَتَّاحُ
يَا عَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ
يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيْعُ
يَا بَصِيْرُ يَا حَكَمُ يَا عَدَلُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ
يَا شَكُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ
يَا مُقِيْتُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ
يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيْمُ

يَا وَدُوْدُ يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ
يَا حَقُّ يَا وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ
يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيُ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ
يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيُ يَا مُتَعَالِيُ

يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا مُنْعِمُ

يَا عَفُوُّ يَا رَءُوفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَبُّ

يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ

يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ

يَا نُوْرُ يَا هَادِىُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِىُ

يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ يَا صَادِقُ

يَا سَتَّارُ يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ

ذَاتُهٗ ؕ وَتَنَزَّهَ عَنْ مَشَابَهَةِ
الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ ؕ يَا مَنْ دَلَّتْ
عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ ؕ وَشَهِدَتْ
بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ ؕ وَاحِدٌ
لَّا مِنْ قِلَّةٍ ؕ وَمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ
عِلَّةٍ ؕ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ
بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ ؕ مَعْرُوْفٌ
بِلَا غَايَةٍ ؕ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ

اَوَّلٌ قَدِیْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ ط وَّاٰخِرٌ
كَرِیْمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ ط وَغَفَرَ ذُنُوْبَ
الْمُذْنِبِیْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ط یَامَنْ
لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط

(خط کشیدہ کلمات تین ۳ مرتبہ پڑھیں۔)

یَا دَآئِمًا بِلَا فِنَآءٍ وَّیَا قَآئِمًا بِلَا
زَوَالٍؕ وَّیَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِیْرٍ
سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ
عَسِيْرٍؕ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ
اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ اِلٰهَ

غَيْرُكَ ط يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ ط
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ط كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَكَفٰى ط سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ط
لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى ط مَنِ

اَعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجٰی ط سُبْحَانَ
مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا ط وَلَا
يَزَالُ كَرِيْمًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط اِلٰهًا وَّاحِدًا
اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا ط حَيًّا

قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا ط لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ ط وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط (سہ مرتبہ)
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ
لِدُنْيَانَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنَا ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ط
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ط حَسْبُنَا
اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْٓءٍ ط حَسْبُنَا
اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ
عِنْدَ الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْمَسَآئِلِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الصِّرَاطِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْحِسَابِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ

الْمِیْزَانِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ط
حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُ ط لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْلَمَ
اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَآ اَكْرَمَ اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَہٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ط مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللهِ حَقًّا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ط
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا
بِاللهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا ط وَّبِالْقُرْاٰنِ

اِمَامًا ط وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً ط وَّبِالصَّلٰوةِ
فَرِيْضَةً ط وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا ط وَّ
بِالصِّدِّيْقِ ط وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى
النُّوْرَيْنِ ط وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً
رِّضْوَانَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ط مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ
الْجَدِيْدِ ط وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَ
الْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ

اَلْعَادِلِیْنِ ط حَیَّاکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی
فِیْ غُرَّةِ یَوْمِنَا هٰذَا ط اُکْتُبَا فِیْ
اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا وَاشْهَدَا بِاَنَّا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰی
وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ط عَلٰى
هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰ وَعَلَيْهَا
نَمُوْتُ ط وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ ط (تین مرتبہ)
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ط بِسْمِ
اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (تین مرتبہ)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ
اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ ط
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ط وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ؕ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
لِلّٰهِ ؕ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ
وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ
لِلّٰهِ ؕ وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ ؕ وَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ ؕ وَمَا سَكَنَ

فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارُ ط اَصْبَحْنَا
عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ ط وَ كَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط وَعَلٰى
مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَصَلَوٰتُ اللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ ط

وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ ط

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ط وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ط

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْاٰخِرِیْنَ ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ
وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط
وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی

عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا
مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اٰمِيْنَ (تین ۳ مرتبہ)
تَمَّتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَبِرَحْمَتِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نماز

# اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ

اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ

سوا اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

سوا اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

اللہ کے رسول ہیں آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ نماز کی طرف آؤ خلاصی کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

آؤ خلاصی کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

نہیں کوئی معبود اس کے سوا

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط دو مرتبہ کہے۔ اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ، دو مرتبہ کہے۔

## اذان کے بعد کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ مالک اس اعلان

التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ

کامل کے اور نماز درست کے دے

مُحَمَّدَا ۨ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلہ اور

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ۨ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اٹھا آپ کو مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

## تکبیر تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے

## ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لئے ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

**تعوّذ**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

**تسمیہ**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

**فاتحہ**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا مٰلِكِ يَوْمِ

بخشش کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا

الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

مدد چاہتے ہیں دکھلا ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

راستہ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام

عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ

کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غصہ کیا گیا

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؑ اٰمِیْن

اور نہ گمراہوں کا، قبول کر

## سُورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے اللہ

اَلصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

بے نیاز ہے نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہیں ہے اس کے برابر کوئی

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا رکوع کرے اور تین بار
یا پانچ بار یا سات بار پڑھے

**تسبیح رکوع**

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ

پاک ہے میرا رب بزرگی والا

**تسمیع و تحمید**

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ

سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ؕ

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار
یا پانچ بار یا سات بار پڑھے

**تسبیحِ سجدہ**

# سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے، میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا تسلی سے بیٹھ جائے، پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا دوسرا سجدہ پہلے
کی طرح کرے، پھر دوسرے سجدے سے بغیر زمین
پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو۔

**تشہّد**

# اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور بدنی

# وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا

اور مالی اللہ کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر

# النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

**درود شریف**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

تعریف کے لائق بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ

جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے

**دعا ۱**

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا

اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے سو بخش میرے لئے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اور رحم فرما کر مجھ پر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ

سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ سے

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور

اَلْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

موت کے فتنہ سے اے اللہ تحقیق میں

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ اور قرض سے (جمع الفوائد ص۵۵ ج ۲)

**تسلیم**

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ مرتبہ ۲

تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

**دعاءِ قنوت**

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ

تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ

کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں ہم اور

نَشْکُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ

تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور

نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ

چھوڑتے ہیں ہم اس کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری

نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نماز جنازہ

ماخوذ از نماز حنفی

مرتّبہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

**پہلی تکبیر کے بعد**

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور برکت والا ہے نام تیرا اور

تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ

بلند ہے بزرگی تیری اور بڑی ہے تعریف تیری اور

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھو

**بالغ مَرد و عورت کی میّت کے لئے دُعا:**

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور

شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ

حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور

كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ

بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ

مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے

الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ

اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو

عَلَى الْاِيْمَانِ ط (مشکوٰۃ ص ۱۴۶)

اسے ایمان پر وفات دیجیو

## نابالغ لڑکے کی میّت کے لئے دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور

اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ

بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور

اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا

## نابالغ لڑکی کی میّت کے لئے دُعا :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور

اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ

بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور

اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# معمولاتِ مجاہد


بسم الله الرحمن الرحيم
ومن يتوكل على الله فهو حسبه
١٣٩٦
اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ تعالیٰ پر سو وہی کافی ہے اس کو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

# معمولاتِ مجاہد

جو مجاہد اصلاحی بیعت میں شامل ہوتے ہیں انہیں ابتدائی طور پر مندرجہ ذیل معمولات بتائے جاتے ہیں۔

الحمدللہ اس آسان، مختصر اور مفید نصاب کی برکت سے اب تک بہت سارے لوگوں کی زندگیاں دین پر آچکی ہیں آپ بھی ان معمولات کو اپنا سکتے ہیں۔

# معمولاتِ یومیہ

☆ روزانہ ایک پارہ تلاوت، فجر کے بعد سورۃ یٓس (پارہ نمبر ۲۲) مغرب کے بعد سورۃ الملک (پارہ نمبر ۲۹) اور سورۃ الواقعہ (پارہ نمبر ۲۷) اور جمعہ کے دن زوال سے پہلے سورۃ الکہف (پارہ نمبر ۱۵) کی تلاوت۔

☆ پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف ایک ایک سو مرتبہ،

استغفار تین سو مرتبہ۔

☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔
(ایک سو مرتبہ)

☆ روزانہ جہاد کی نیت سے کچھ ورزش اگرچہ پیدل چلنا ہی کیوں نہ ہو۔

☆ اگرفرض نمازیں یا روزے ذمہ ہوں تو انکی قضا کی ترتیب بنائیں۔

☆ روزانہ آدھا گھنٹہ مطالعہ مگر کتابوں کا تعین مشورے سے کریں۔

☆ ایک ہزار بار اللہ اللہ کا ورد کیا کریں اور ہر ایک سو کے بعد کلمہ اور درود شریف پڑھیں۔ یہ ورد نہ بہت بلند آواز میں ہو نہ بالکل پست آواز میں۔

☆ روزانہ تھوڑی دیر کسی بھی نماز کے بعد موت کو یاد کریں اور ستائیس بار یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

☆ رات کو سوتے وقت ایک دو منٹ کے لیے آنکھیں بند کر کے اپنے سارے دن کے اعمال کا محاسبہ کر لیا کریں اگر گناہ نظر آئیں تو استغفار کریں اور نیکیاں نظر آئیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس کی توفیق سے ہوئیں میرا کچھ کمال نہیں۔

☆ ہر ماہ احوال و اعمال کی اطلاع دیتے رہا کریں۔

.........☆.........

# دورہ تربیت کے چالیس معمولات

الحمد للہ ہماری جماعت کے زیرِانتظام ہر مہینے سات دن کا اصلاحی ''دورہ تربیت'' منعقد کیا جاتا ہے۔اس بابرکت اور مفید اصلاحی دورے میں روزانہ ...... فرائض کے علاوہ...... درج ذیل چالیس اعمال کئے جاتے ہیں......

(۱) نماز باجماعت کا اہتمام

(۲) تہجد

(۳) مسجد کا التزام

(۴) تلاوت

(۵) مسنون اذکار

(۶) صبح سورہ یٰسٓ کی تلاوت

(۷) مراقبات

(۸) فجر کی سنتوں کے بعد چالیس بار
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
(۹) ایک ہزار بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔
(۱۰) اورادِ فتحیہ
(۱۱) منزل (۱۲) اشراق
(۱۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه بارہ سومرتبہ
(۱۴) کلمہ طیبہ ایک سو بار
(۱۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ...... ایک سو بار
(۱۹) اسم اعظم اللہ کا ورد پندرہ ہزار بار
(۲۰) یاآخر ایک ہزار بار
(۲۱) یاخبیر ایک ہزار بار
(۲۲) اوّابین (۲۳) جائزہ (۲۴) مذاکرہ
(۲۵) تجدید ایمان تجدید توبہ اور تجدید عہد کے بیانات
(۲۶) نفل روزے

(۲۷) کثرت دعاء
(۲۸) ورزش و چہل قدمی
(۲۹) فضائلِ جہاد اور زادِ مجاہد کی تعلیم
(۳۰) محاسبہ
(۳۱) زبان کی حفاظت
(۳۲) دوسروں کے عیوب سے چشم پوشی
(۳۳) صلوٰۃ توبہ وآہ وزاری
(۳۴) تکبیر اولیٰ کا اہتمام
(۳۵) قلتِ طعام
(۳۶) نظر کی حفاظت
(۳۷) طہارت کا اہتمام
(۳۸) امت مسلمہ کے لئے دعائیں
(۳۹) تکبر وخود نمائی سے احتراز
(۴۰) رات کو سورہ ملک کی تلاوت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اَلْاِسْتِغْفَارُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
# فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

ترجمہ: بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں
سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو

## ا۔ سیّدالاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(صحیح بخاری)

''اے میرے پروردگار! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق آپ کے وعدے اور عہد پر قائم ہوں۔ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے برے اعمال کے شر سے میں اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو آپ نے مجھ پر فرمائیں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، پس آپ مجھے بخش

---

(ا) فضیلت حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یقین کے ساتھ یہ استغفار صبح کے وقت پڑھے گا پھر اگر وہ شام سے پہلے مر گیا تو وہ بلاشبہ اہل جنت میں سے ہوگا اور جو یقین کے ساتھ رات کے کسی حصے میں پڑھے گا پھر صبح ہونے سے پہلے اُسے موت آجائے گی تو وہ یقیناً اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری) (۲) فضیلت حضور اکرم ﷺ

دیجئے“ بے شک آپ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔“

## ۲۔ مقبول استغفار

| | |
|---|---|
| اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (ترمذی) | میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ حیّ قیوم ہے اور اسی کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔ |

## ۳۔ نماز والا استغفار

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ | اے میرے پروردگار! میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا‘ پس اپنی طرف کی خاص بخشش سے |

---

نے ارشاد فرمایا۔ جو ان الفاظ سے استغفار کرے گا اسے بخش دیا جائے گا اگرچہ اس نے میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔ (۳) فضیلت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگا کروں اس پر آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ استغفار سکھایا۔ (مسلم) (۴) فضیلت حضور اکرم

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (صحیح مسلم)

مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے بے شک آپ ہی خوب بخشنے والے اور بے حد مہربان ہیں۔

## ۴۔ جامع استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ جَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

"اے میرے پروردگار! بخش دیجئے میری خطاؤں کو، میری نادانی کو اور میری زیادتی کو اور ان گناہوں کو جن کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اے میرے

---

ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اور اس میں ہر طرح کے گناہوں سے توبہ کا اعلان ہے۔

(۵) فضیلت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر فرمایا کرتے تھے اے میرے صحابہ تمہیں کس بات نے منع کیا ہے کہ تم اپنے گناہوں کا کفارہ کیا کرو۔ چند آسان کلمات کے ذریعے سے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا

جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (صحیح مسلم)

پروردگار! بخش دیجئے میرے با ارادہ گناہوں کو اور میری ہنسی کے گناہوں کو اور بھول چوک کو اور میرے قصد کو اور یہ سب میری طرف سے ہے۔ اے میرے پروردگار! بخش دیجئے میرے اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور میرے خفیہ اور اعلانیہ گناہوں کو اور ان گناہوں کو جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ بے شک آپ المقدم (آگے کرنے والے) ہیں اور المؤخر (پیچھے کرنے والے) ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔"

یا رسول اللہ وہ کون سے کلمات ہیں ارشاد فرمایا وہ کہا کرو جو میرے بھائی خضر علیہ السلام کہا کرتے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ حضرت خضر علیہ السلام کون سے کلمات پڑھا کرتے تھے تو آپ ﷺ نے یہ دعا ارشاد فرمائی۔ (۲) فضیلت حضرت اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اپنے وصال سے پہلے کثرت سے یہ

## ۵۔ حضرت خضر علیہ السلام کا استغفار

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَ | ''اے میرے پروردگار! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ان گناہوں کی جن سے میں نے آپ کے حضور توبہ کی اور پھر انہیں دوبارہ کر بیٹھا اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کے بارے میں جو میں نے اپنے بارے میں آپ سے کیا اور پھر اسے پورا نہ کر سکا اور میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں ان نعمتوں کے بارے میں جو آپ نے مجھ پر کیں پھر |

کلمات پڑھا کرتے تھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتوحات اور دین کے پھیل جانے کی خوشخبری سنا کر ارشاد فرمایا کہ
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حکم کی اتباع میں یہ کلمات ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

| | |
|---|---|
| اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَالَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ۔ (دیلمی) | میں نے ان سے آپ کی نافرمانی پر قوت پکڑی اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ہر اُس نیکی کے بارے میں جس سے میں نے آپ کی رضا کی نیت کی پھر اس میں اور چیزیں خلط ہوگئیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے رسوا نہ فرمایئے بے شک آپ مجھے خوب جانتے ہیں اور مجھے عذاب نہ دیجئے بے شک آپ مجھ پر قادر ہیں۔ |

## ٦۔ استغفار مع تسبیح

| | |
|---|---|
| سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ | "اللہ تبارک وتعالیٰ پاک ہے اور |

کامیاب ترین زندگی کے آخری اور مقبول ترین اعمال میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کلمات کو دل کے یقین کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ استغفار کا موضوع بہت طویل ہے۔ اگر قرآن وسنت میں سے ان آیات اور احادیث کو منتخب کر کے لکھا جائے جو استغفار اور توبہ کے فضائل میں وارد ہوئی ہیں تو سینکڑوں صفحات

| | |
|---|---|
| اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (بخاری) | اسی کے لیے ہر طرح کی حمد ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔" |

ان کی تشریح کے لیے ناکافی ہوں گے۔ استغفار ایک نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عطاء فرمائی ہے اور وہ اپنے بندوں کی توبہ سے اس قدر خوش ہوتا ہے کہ بیان سے باہر ہے اور پھر استغفار پر جو نعمتیں عطاء فرماتا ہے وہ بھی بے شمار ہیں...... گناہوں کی معافی...... عمر میں برکت۔ مال اور روزی میں بے پناہ برکات۔ آل و اولاد میں برکت۔ بارش کا برسنا۔ دل کے غموم وھموم کا علاج...... اور بہت کچھ...... کتابچہ کو مختصر رکھنے کے لیے ہم اس پر اکتفا کرتے ہیں اور اس موضوع کا اختتام ان مبارک الفاظ پر کرتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

❁ ❁ ❁

............

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الصَّلوٰۃ والسَّلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس باب میں قرآن و حدیث سے ثابت درودشریف کے متعدد الفاظ کا بیان ہے۔ ان الفاظ کے ذریعہ درود شریف پڑھنے سے درود شریف کا اجر بھی ملتا ہے اور قرآن و سنت کے الفاظ کی برکت بھی نصیب ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ

الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ (النّمل)

(۲)

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا

یَصِفُوۡنَ وَسَلٰمٌ عَلَی

الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ (الصّٰفّٰت)

القرآن الحکیم

# احادیثِ مبارکہ

(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

---

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
(بخاری) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ،

---

مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (صحیح مسلم) (۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود

أَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (بخاری) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

(۳)

أَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

---

پڑھتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے، اور اس کی دس خطائیں
معاف کردی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کردیئے جاتے ہیں۔ (سنن

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (بخاری) عن ابی حمید الساعدیؓ

(۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

---

نسائی) (۳) ابو بردہ بن نیارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: میرا جو اُمتی خلوص دل سے مجھ پر دُرود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس پر دس

عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ۔ (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ

---

درود بھیجتا ہے، اور اس کے صلہ میں اس کے دس درجے بلند کرتا ہے، اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتا ہے، اور اس کے دس گناہ محو فرماتا

إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ - (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ،

(۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

---

ہے۔ (سنن نسائی) (۴) حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ۔ (بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

(۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

---

خوشی اور بشاشت کے آثار نمایاں تھے۔ (اس کا سبب بیان کرتے ہوئے)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: آج جبرئیل امین آئے اور انہوں نے بتایا کہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ (بخاری)
عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

(۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

---

تمہارا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! کیا یہ بات تمہیں راضی اور خوش نہیں کردے گی کہ تمہارا جو امتی تم پر درود بھیجے، میں اس پر دس درود بھیجوں اور

أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

٩

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

---

جو تم پر سلام بھیجے، میں اس پر دس سلام بھیجوں۔ (سنن نسائی، مسند دارمی) (۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم) عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

---

دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آبادی سے نکل کر کھجوروں کے ایک باغ میں پہنچے اور سجدے میں گر گئے اور بہت دیر تک اسی طرح سجدے میں پڑے رہے،

بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد) عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

---

یہاں تک کہ مجھے خطرہ ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات تو نہیں پاگئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور غور سے دیکھنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

(۱۲)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

---

سجدے سے اٹھایا اور مجھ سے فرمانے لگے کہ کیا بات ہے اور تمہیں کیا فکر ہے؟ میں نے عرض کیا کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیر تک سجدے سے سر نہ

(۱۳)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

---

اٹھانے کی وجہ سے) مجھے ایسا شبہ ہوا تھا،اس لئے میں آپ ﷺ کو دیکھ رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اصل واقعہ یہ ہے کہ جبرئیل نے آ کر مجھ سے کہا تھا

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ ط (ابوداؤد) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

(۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔
(ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

---

کہ میں تمہیں بشارت سناتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو بندہ تم پر درود بھیجے میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اس پر

(۱۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ترمذی) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

---

سلام بھیجوں گا۔ (مسند احمد) (۶) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: دعا زمین اور آسمان کے درمیان ہی

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي
الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ترمذی) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

---

رکی رہتی ہے اوپر نہیں جاسکتی جب تک نبی پاک ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی) (۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(نسائی) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

---

نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے گھروں کو قبریں نہ بنالو اور میری قبر کو میلہ نہ بنانا۔ ہاں مجھ پر صلوٰۃ

(۱۹)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (نسائی) عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ

---

(درود) بھیجا کرنا۔ تم جہاں بھی ہوگے مجھے تمہارا صلوٰۃ (یعنی درود) پہنچے گا۔ (سنن نسائی) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

(۲۰)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ۔

(نسائی) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۱)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

---

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذلیل وخوار ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ اس وقت بھی مجھ پر صلوٰۃ یعنی درود نہ بھیجے۔ (ترمذی) حضرت علی

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ ۔ (نسائی) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔
(نسائی) عن زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ

---

مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصلی بخیل اور کنجوس وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ (ذرا سی زبان

(۲۳)

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ، أَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

---

ہلا کے) مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (جامع ترمذی) ایک حدیث میں امام
الانبیاء ﷺ کے منبر پر چڑھتے وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی تین

مَحْمُوْدًا یَّغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

---

بدعائیں آئی ہیں اور خود شفیع المذنبین حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ
جب میں منبر کے دوسرے درجہ پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا

وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابن ماجہ) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

(۲۴)

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

---

ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابن ماجہ) عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

(۲۵)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
(نسائی) عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

(۲۶)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ
وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

---

فرمایا۔ جو لوگ کہیں بیٹھے ہوں اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد
کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجا (یعنی ان کی وہ مجلس اور نشست ذکر اللہ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ
اَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری) عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

(۲۷)

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ

---

اور صلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل خالی رہی) تو قیامت میں یہ ان کیلئے
حسرت وخسران کا باعث ہوگی۔ پھر چاہے اللہ ان کو عذاب دے اور

لِلّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
(مسلم، عن ابی موسٰی الاشعری رضی اللہ عنہ)

(۲۸)

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰتُ

---

چاہے معاف فرما دے اور بخش دے۔ (جامع ترمذی) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے

اَلطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

دن مجھ سے قریب ترین اور مجھ پر زیادہ حق رکھنے والا میرا وہ امتی ہوگا جو مجھ پر زیادہ صلوٰۃ بھیجنے والا ہوگا۔ (جامع ترمذی) حضرت ابی بن کعب

(۲۹)

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

---

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا:
میں چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود زیادہ بھیجا کروں (یعنی اللہ تعالیٰ سے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - (ابوداؤد) عن ابی موسیٰ الاشعریؓ

(۳۰)

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ

---

آپ ﷺ پر صلوٰۃ کی استدعا زیادہ کیا کروں) آپ ﷺ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دُعا میں سے کتنا حصہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کردوں؟ (یعنی میں اپنے

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(ابوداؤد) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

(۳۱)

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ

الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ- أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ

---

لئے دُعا کرنے میں جو وقت صرف کیا کرتا ہوں اس میں سے کتنا آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کردوں) آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

(۳۲)

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

---

کیا کہ: میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے

بَرَکَاتُہٗ، سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔ أَشْہَدُ
أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْہَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنہما (ترمذی)

(۳۳)

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ، أَلتَّحِیَّاتُ
لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ

---

لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا تو پھر آدھا وقت اس کیلئے مخصوص کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا چاہو کردو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللهِ
مِنَ النَّارِ۔ (نسائی) عن جابر رضی اللہ عنہ

---

لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں اس میں سے دو تہائی وقت
آپ ﷺ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم

(٣٤)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ، أَلتَّحِيَّاتُ
لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ

---

چاہو کرو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے خیر ہی کا باعث ہوگا۔
میں نے عرض کیا: پھر تو میں اپنی دعا کا سارا ہی وقت آپ ﷺ پر صلوٰۃ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی) عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

(۳۵)

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ

---

کے لئے مخصوص کرتا ہوں اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کی جائے گی۔ (یعنی

أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی) ابن مسعود رضی اللہ عنہ

(۳۶)

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

---

تمہارے سارے دینی و دنیاوی مہمات غیب سے انجام پائیں گے ) اور تمہارے گناہ وقصور ختم کردیئے جائیں گے۔ (جامع ترمذی)

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ۔ (نسائی) عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ

(۳۷)

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔ سَلَامٌ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی) عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(۳۸)

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ
إِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابن ماجہ) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۹

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ، اَلتَّحِيَّاتُ
لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ
وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ۔

(ابن ماجہ) عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

(۴۰)

# بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

(ابن ماجہ) عن فاطمۃ رضی اللّٰہ عنہا بنت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اللہ کو راضی کرنے کا ایک بہترین ذریعہ

جہاد ایک بہت بڑی نعمت اور سعادت ہے قرآن مجید اور احادیث کو پڑھ کر دیکھئے آپ جہاد کو بلند ترین عبادت و سعادت پائیں گے۔ دنیا میں اگر یہ بات سمجھ میں نہ آئی تو آخرت میں جا کر ضرور سمجھ آ جائے گی۔ جب میدان حشر میں مجاہدین اور شہداء کا اعزاز و اکرام کیا جا رہا ہوگا اور جب شہید جنت میں جا کر بھی دنیا میں واپس آ کر پھر دس بار شہادت پانے کی تمنا کر رہا ہوگا۔ حالانکہ جنت میں جا کر کوئی بھی واپس نہیں آنا چاہے گا خواہ اسے ساری زمین کی حکومت و بادشاہت دے دی جائے لیکن ان تمام فضائل کے باوجود انسان کا نفس آسانی سے جہاد اور شہادت پر تیار نہیں ہوتا چنانچہ جہاد پر آنے والے بہت تھوڑے خوش نصیب ہوتے

ہیں پھر اپنے نفس کو جہاد پر قائم رکھنا اور اپنے سے زیاہ طاقتور دشمن کا مقابلہ کرنا۔ یہ بھی آسان نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ مجاہد کے لئے سب سے اہم کام یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھے۔ پھر باقی سب کام وہ قوت والا رب خود کرلے گا۔ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنے کے لئے سب سے بہترین، آسان اور مفید نسخہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی ﷺ کی پیاری اداؤں کو اختیار کرلیں اور ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کا مکمل عزم کرلیں۔ حضور اکرم ﷺ کی پیاری اداؤں میں وہ عظیم الشان اور عظیم المنفعت دعائیں بھی شامل ہیں جو حقیقت میں انمول اور بے بہا خزانے ہیں اور ان دعاؤں میں دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں پوشیدہ ہیں ہم حضور اکرم ﷺ کی ان مبارک دعاؤں میں سے چند ایک ان کے فضائل کو ذکر کئے بغیر لکھ رہے ہیں تا کہ مجاہد ان دعاؤں کا اہتمام کر کے اللہ تعالیٰ کو

راضی کرے اور نفس و شیطان کے مقابلے میں ان دعاؤں کے قلعے میں پناہ لے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

..............................

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے مسلمان بھائی اور بہن!

آپ اپنی صبح اور شام کا آغاز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی دعاؤں سے کیا کریں یوں آپ کے دن اور رات اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت سے بھر جائیں گے۔

## صبح ہوتے ہی یہ چند دعائیں

## توجہ کے ساتھ پڑھ لیا کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿۱﴾

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

(الروم ع ۲)، (ابوداؤد)

اللہ کی پاکی بیان کرو جب تمہارے لیے صبح ہو اور جب شام آئے اور زمین و آسمان میں ہر وقت اس کی حمد و ثناء ہوتی ہے اور چوتھے پہر اور دوپہر کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی قادر مطلق زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے برآمد کرتا ہے اور زمین پر پژمردگی طاری ہوجانے کے بعد اپنی رحمت سے اسے حیاتِ تازہ بخشتا ہے اور تم بھی اسی طرح مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کردیئے جاؤ گے۔

۲۔ سورۃ الاخلاص تین بار
سورۃ الفلق تین بار
سورۃ الناس تین بار

﴿۳﴾

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (ترمذی) (یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں) | اللہ کے نام سے، جس کے پاک نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا اور علم رکھنے والا ہے۔ |

﴿۴﴾

| | |
|---|---|
| اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ | ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کے لیے صبح کی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ رب |

هٰذَا الْيَوْمِ وَ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔ (ابوداؤد)

العالمین کی ملک اور اس کے قبضے میں ہے اے اللہ: میں آپ سے اس دن کی خیر اور فتح و نصرت نور و برکت اور ہدایت کا سائل ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

﴿۵﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مسلم)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں سستی سے اور ضعف پیری سے اور برے بڑھاپے سے اور دنیا کے فتنوں سے اور عذابِ قبر سے۔

﴿۶﴾

| | |
|---|---|
| اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ۔ (یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں) | میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔ |

﴿۷﴾

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ. اَللّٰھُمَّ | اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب و سائل ہوں اے میرے اللہ! میں اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلبگار ہوں اے اللہ میری شرم و عاروالی باتوں کی پردہ داری |

اِحۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَاَعُوۡذُ بِعَظَمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ۔
(ابوداؤد)

فرما میرے دل کی گھبراہٹ اور تشویشات دور فرما کر مجھے امن و اطمینان نصیب فرما اے اللہ میری حفاظت فرما۔ میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے دائیں بائیں اور اوپر کی جانب سے اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی جانب سے مجھ پر کوئی آفت آئے۔

﴿۸﴾

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

میں اللہ تعالیٰ کو رب (ماننے پر) اسلام کو دین (ماننے پر)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ۔ (یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں)

اور محمد ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

﴿۹﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ (ابن السنی)
(یہ دعا سات بار پڑھیں)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

﴿۱۰﴾

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ

اے اللہ! مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرمائیے یا اللہ میری سماعت میں عافیت عطا فرمائیے۔ یا اللہ میری بینائی میں عافیت عطا فرمائیے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

| | |
|---|---|
| الْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابوداؤد) | اے اللہ میں کفر سے اور فقر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذابِ قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ |

☆ شام ہوتے ہی یہ دعائیں توجہ اور اہتمام سے پڑھ لیا کریں۔ صبح کے وقت پڑھی جانے والی تمام دعائیں شام کو بھی پڑھیں البتہ دعا نمبر (۴) کی جگہ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

﴿۱۱﴾

| | |
|---|---|
| اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفَتْحَهَا وَنَصْرَهَا | ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت و عبادت) کے لیے شام کی۔ اے اللہ میں آپ سے اس |

وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا.
(ابوداؤد)

رات کی بہتری اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جواس کے بعد ہوں گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# فرض نماز کے بعد یہ چند دعائیں صحیح تلفظ اور قلبی توجہ کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

﴿۱﴾

| | | |
|---|---|---|
| اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ | (۳ بار)<br>(مسلم) | میں اللہ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔ |

﴿۲﴾

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی ذِکۡرِکَ وَشُکۡرِکَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِکَ (ابوداود) | اے ہمارے پروردگار اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی طرح عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ |

﴿۳﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.
(بخاری)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اسی کے ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے پروردگار جو آپ عطا فرمائیں اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو آپ روکیں اس کا کوئی دینے والا نہیں اور نہیں نفع دیتا کسی منصب والے کا منصب آپ کی پکڑ کے مقابلہ میں۔

﴿۴﴾

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم) | اے اللہ آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور اکرام والے۔ |

..............................

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# نماز کے بعد کے دیگر اذکار

۱. سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ بار) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ بار)۔ (مسلم)

۲. آیۃ الکرسی (نسائی)

﴿۳﴾

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (بخاری) | یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ پہنچایا جاؤں نکمّی عمر تک اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## سید الاستغفار اور اس کی فضیلت

استغفار یعنی اللہ تعالیٰ سے توبہ مانگتے رہنا مومن کی شان اور اس کے ایمان کی نشانی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا مبارک ہو اس بندے کو جو اپنے اعمال نامہ میں بہت استغفار پائے۔
(ابن ماجہ نسائی)

استغفار کا اصل مطلب تو آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کر کے ندامت کے ساتھ اپنے سارے گناہوں کی معافی مانگنا ہے۔ لیکن بعض خاص الفاظ کے ساتھ یہ معافی مانگنا زیادہ اثر رکھتا ہے ان الفاظ میں سب سے افضل سید الاستغفار کے الفاظ ہیں اور ان کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصے میں اللہ کے حضور ان کلمات سے استغفار کیا اور پھر اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آ گئی تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح

اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہی عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس پر موت آ گئی تو بلاشبہ وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری)

یا اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور جتنا مجھ سے ہو سکے میں آپ کے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کیے کے شر سے اور میرے اوپر جو آپ کی نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں آپ مجھے معاف فرما دیں۔ بے شک آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## جہاد کے مختلف مراحل میں پڑھی جانے والی دعائیں

☆ جہاد کے سفر پر نکلتے وقت اور دشمن سے مقابلہ کرتے وقت یہ دعا پڑھیں :

﴿۱﴾

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ. (ابوداود، ترمذی) | اے اللہ! آپ میرے معاون اور میرے مددگار ہیں میں آپ کی مدد سے تدبیر کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے جنگ کرتا ہوں۔ |

﴿۲﴾

| | |
|---|---|
| رَبِّ بِكَ اُقَاتِلُ وَبِكَ | اے میرے رب میں آپ ہی |

اُصَاوِلُ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ. (نسائی)

کی مدد سے جنگ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت آپ کی طرف سے ہے۔

☆ جنگ سے پہلے لشکر کا امیر ان الفاظ میں دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَ مُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اَهْزِمْهُمْ وَ انْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. (بخاری)

اے اللہ کتاب کے نازل فرمانے والے اور بادلوں کو جاری فرمانے والے اور جماعتوں کو شکست دینے والے ان دشمنوں کو شکست دیجئے اور ان کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرمائیے۔

☆ دشمن کے خوف کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (ابوداود)

اے اللہ ہم آپ کو ان دشمنوں کے سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے ہیں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

☆ دشمن گھیر لے، تو یہ دعا پڑھیں :

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا. (مسند احمد) | اے پروردگار! ہماری آبرو کی حفاظت فرمایئے اور ہمارے خوف کو امن بنا دیجئے۔ |

☆ جب مجاہدین کا لشکر دشمن کے علاقے میں داخل ہو تو مجاہدین یہ دعا پڑھیں :

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ. خَرِبَتْ ...... (بخاری) | اللہ سب سے بڑا ہے تباہ ہو جائے فلاں شہر۔ |

(خَرِبَتْ کے بعد اس علاقے کا نام لیں اور اس کے بعد یہ پڑھیں)

| | |
|---|---|
| اِنَّآ اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ. (بخاری) | بے شک ہم کسی (دشمن) قوم کی سرزمین میں اترتے ہیں تو بُری ہے صبح ڈرائے گئے لوگوں کی۔ |

جہاد میں کوئی زخم لگ جائے تو بِسْمِ اللّٰہ پڑھیں۔(نسائی)

## ☆ دشمن کے شکست کھانے کے بعد کی دعا:

لشکر کا امیر اپنے پیچھے مجاہدین کی صفیں بنا کر یہ دعا پڑھے:

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ. اَللّٰهُمَّ | اے اللہ! سب تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جسے آپ زیادہ عطا فرمائیں اس کا کوئی کم کرنے والا نہیں اور آپ جس سے روک لیں اس کا کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ گمراہ کریں اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے آپ ہدایت دیں اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس سے آپ روک لیں اس کا کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ دیں اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جسے آپ دور کریں اس کا کوئی |

ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ. اَللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ

قریب کرنے والا نہیں اور جسے آپ قریب کریں اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہم پر اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنا فضل اور اپنا رزق پھیلا دیں اے اللہ: میں آپ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ ہٹے نہ زائل ہو اے اللہ میں خوف کے روز امن کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو آپ نے ہمیں عنایت فرمائیں اور ان چیزوں کے شر سے جو آپ نے ہمیں عنایت نہیں فرمائیں۔ اے اللہ ہمارے لیے ایمان محبوب کر دیں اور اسے ہمارے دلوں

وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ. اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَ اجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَ عَذَابَکَ اِلٰہَ الْحَقِّ۔ اٰمِیْنَ. (نسائی)

میں مزین کر دیں اور کفر و فسوق اور گنہگاری کو ہمارے نزدیک بہت بری چیز بنا دیں اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں میں سے کر دیں اے اللہ ہم کو اسلام کی حالت میں موت دیں اور نیکوں میں شامل فرمائیں اے اللہ اس حال پر کہ ہم نہ رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں اے اللہ آپ ان کافروں کو ہلاک فرمائیں جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے سے روکتے ہیں اور ان پر آفت اور عذاب ڈال دیں اے حق کے معبود قبول فرما لے۔

☆ سفر جہاد سے واپسی پر جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو یہ دعا پڑھتا ہوا شہر میں داخل ہو:

| | |
|---|---|
| اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (بخاری) | اس سفر جہاد سے لوٹنے والے ہیں، اپنی کوتاہیوں سے توبہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی عبادت اور اس کی حمد وثنا کرنے والے ہیں۔ |

## نومسلم کو سکھانے کی دعا

جہاد کی برکت سے بہت سے لوگ مسلمان ہوتے ہیں چنانچہ جب کوئی نیا شخص مسلمان ہو تو اسے بنیادی عقائد بتانے کے بعد نماز سکھائی جائے اور پھر یہ دعا سکھلا دی جائے:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔ (مسلم) | یا اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔ |

☆ دشمنوں سے مستور و محفوظ ہونے کا ایک عمل :

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو پڑھ لینے سے انسان دشمنوں سے مستور و محفوظ ہو جاتا ہے۔

﴿۱﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ .

﴿۲﴾

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا .

﴿۳﴾

يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا
جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○

﴿ ۴ ﴾

اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى
عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ
عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ○

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## مختلف اوقات ومراحل میں پڑھی جانے والی مسنون دعائیں

### کھانا شروع کرنے کی دعا

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (مفہوم بخاری) | اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ |

### کھانے کے بعد کی دعا

| | |
|---|---|
| اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ اَطۡعَمَنِيۡ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيۡهِ مِنۡ غَيۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّيۡ وَلَا قُوَّةٍ. (ابوداود) | سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری قوت اور کوشش کے۔ |

### کسی کی دعوت کھانے کے بعد کی دعا

| | |
|---|---|
| اَفۡطَرَ عِنۡدَكُمُ الصَّآئِمُوۡنَ | اللہ کے روزہ دار بندے |

وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ. (ابوداود)

تمہارے پاس افطار کیا کریں ابرار و صالحین تمہارے ہاں کھانا کھایا کریں اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائے خیر کیا کریں۔

## گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداود)

اے اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر ہم اللہ کا پاک نام لے کر داخل ہوتے ہیں اور اس طرح اس کا پاک نام لے کر ہم باہر نکلتے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔

## گھر سے باہر نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ترمذی)

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے کسی خیر کے حاصل کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم سے ہوسکتی ہے۔

## بیت الخلاء میں جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ (ابوداود)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے۔

## بیت الخلاء سے فراغت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ

حمد وشکر اس اللہ کے لیے جس نے میرے اندر سے گندگی اور

| | |
|---|---|
| عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ. (ابن ماجہ) | تکلیف والی چیز دور فرما دی اور مجھے عافیت و راحت دی۔ |

## سونے کی دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ. (بخاری) | اے اللہ تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور تیرے ہی نام پر میں جیوں گا۔ |

## سونے کی ایک جامع دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَ رَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَا بِكَ | اے اللہ میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب امور تیرے حوالے کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا تیرے رحم وکرم کی طلب و امید کرتے ہوئے اور تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے میرے |

| | |
|---|---|
| اَلَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّکَ اَلَّذِیْ اَرْسَلْتَ ۔ (بخاری) | مولیٰ تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب پر جو تونے نازل فرمائی اور تیرے نبی پاک پر جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ |

## سونے کی ایک خاص دعا

| | |
|---|---|
| بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَ ضَعْتُ جَنْبِیْ وَ بِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلَھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ ۔ | اے میرے پروردگار میں نے تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھا اور تیری قدرت سے اس کو اٹھاؤں گا اگر تو (سوتے) میں میرے نفس کو روک لے (یعنی مجھے موت دیدے) تو میرے نفس کو بخش دیجیو اور اگر تو اسے |

زندہ چھوڑ دے تو اپنی قدرت
کے ذریعے سے اس کی حفاظت
فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں
کی حفاظت فرماتا ہے۔

## سوتے وقت کے کچھ دیگر اعمال و اوراد

۱۔ تین بار بستر کو جھاڑنا۔(مسلم)
۲۔ داہنی کروٹ پر لیٹنا۔(مسلم)
۳۔ ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد اللہ ۔(مسلم)
۳۴ بار اللہ اکبر پڑھنا۔(ابوداود)
۴۔ آیۃ الکرسی پڑھنا۔(بخاری)
۵۔ سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھنا ۔(نووی)
۶۔ سورہ قل یا ایھا الکفرون پڑھنا۔(ابوداود)
۷۔ گناہوں سے استغفار کرنا۔(ترمذی)
۸۔سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھنا۔(ابوداود)

## سو کر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ. (بخاری)

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا اور بالآخر ہمیں اس کے پاس جانا ہے۔

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (مسلم)

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

## مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

## نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ

حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس

مَا أُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ أَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (ترمذی)

نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں اور زندگی میں وہ میرے لیے سامان زینت بنتا ہے۔

## سفر کی دعائیں

☆ جب سفر کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ أَصُوْلُ وَ بِكَ أَحُوْلُ وَ بِكَ أَسِیْرُ. (مسند احمد)

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

☆ جب سواری پر بیٹھ جائے تو الحمد للہ کہے اور یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

پاک ہے وہ اللہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے قبضہ میں

| | |
|---|---|
| مُقْرِنِیْنَ ○ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ | دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔ |

☆ سواری پر بیٹھ کر تین بار اللہ اکبر کہے پھر مذکورہ بالا آیت پڑھے پھر یہ جامع دعا پڑھے:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ | اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما دے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرا دے اے اللہ تو |

| | |
|---|---|
| فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ کَاٰ بَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ. (مسلم) | سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھر بار کا کارساز ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور گھر بار میں بری واپسی سے۔ |

☆ سفر سے واپسی پر یہی دعا پڑھیں البتہ آخر میں یہ الفاظ بڑھا لیں:

اٰیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

☆ سفر کے دوران کسی منزل پر اتریں تو یہ دعا پڑھیں، انشاء اللہ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

| | |
|---|---|
| اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم) | میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتاہوں اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ |

☆ بستی میں داخل ہونے کی دعا:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا. (تین بار) | یا اللہ ہمارے لیے اس بستی کو مبارک فرما دیجئے۔ |
| اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ حَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا. (طبرانی) | اے اللہ! اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا رزق بنا دیجئے اور ہماری محبت اس بستی والوں کے دلوں میں ڈال دیجئے اور اس میں جو تیرے صالح بندے ہوں ان کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما دیجئے۔ |

☆ جب کسی گھاٹی پر چڑھے تو اللہ اکبر کہے اور نیچے اترے تو سبحان اللہ کہے۔ (بخاری)

☆ سواری کا پاؤں پھسل جائے یا کوئی حادثہ ہو جائے تو بسم اللہ کہے۔ (نسائی)

## مسافر کو رخصت کرنے کی دعا

| | |
|---|---|
| اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (نسائی) | میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانتداری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام (وہی سب کا محافظ ہے) |

## نیا چاند دیکھنے کی دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ (ترمذی) | اے اللہ یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی اور اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔ |

## آندھی آئے تو یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا فِيْهَا وَ خَيْرَمَا | اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس ہوا کی خیر و برکت اور اس |

| | |
|---|---|
| اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ. (بخاری) | ہوا میں جو کچھ مضمر ہے اس کی خیر و برکت اور جس کے ساتھ وہ بھیجی جا رہی ہے اس کی خیر و برکت اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں مضمر ہے اس کے شر سے اور جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی اس کے شر اور برے اثرات سے۔ |

## بارش آئے تو یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا. (بخاری) | اے اللہ! بھر پور اور نفع مند بارش ہو۔ |

## بادل گرجے یا بجلی چمکے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ | اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے ختم نہ کرنا اور اپنے عذاب سے |

| | |
|---|---|
| عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ. (ترمذی) | ہمیں ہلاک نہ کرنا اور ہمیں اس سے پہلے عافیت دے دینا۔ |

☆ بعض روایات میں یہ دعا بھی آئی ہے۔

| | |
|---|---|
| سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ۔ (موطا) | پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح اور حمد و ثناء کرتا ہے رعد (فرشتہ) اور تمام) فرشتے (بھی) اس کے خوف سے (حمد و ثناء اور تسبیح کرتے رہتے ہیں) |

بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا. اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَ الظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ. (بخاری) | اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہوں پر برسا۔ |

## آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ. (ابن حبان) | اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔ |

## کسی معذور شخص کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. (ترمذی) | حمد اس اللہ کے لیے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس بلا اور مصیبت سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت دی۔ |

## چھینک آنے کی تین دعائیں

جس کو چھینک آئے وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں) اس کے جواب میں چھینک سننے والا کہے

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ (تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو) اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے۔ یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تمہیں ہدایت پر رکھے اور تمہارا حال درست فرمائے)۔ (بخاری)

نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيْ عَزَّ جَارُكَ وَ | اے اللہ ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جس پر وہ سات آسمان سایہ فگن ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کے مالک اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے۔ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرنے پائے باعزت و محفوظ ہے وہ جس کو آپ کی |

| | |
|---|---|
| جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ترمذی) | پناہ حاصل ہے آپ کی حمد و ثنا کا مقام بہت بلند ہے آپکے سوا کوئی لائق پرستش نہیں بس آپ ہی معبود برحق ہیں۔ |

## نیند میں ڈر جانے کی دعا

| | |
|---|---|
| اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ (ابوداؤد) | میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود ان کے غضب اور غصے سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔ |

مندرجہ بالا دعا دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

## مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا

| | |
|---|---|
| سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. (ترمذی) | اے اللہ میں آپ کی حمد کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ صرف آپ ہی معبود برحق ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اپنے گناہوں کی آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔ |

## مجلس سے اٹھنے کی ایک اور خوبصورت اور جامع دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا | اے اللہ! ہمیں اپنے خوف و خشیت سے اتنا حصہ دیں جو ہمارے درمیان اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اطاعت وعبادت |

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا
تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ
الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ
اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ
ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا
عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا
تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا.

سے اتنا حصہ عطا فرمائیں جس سے آپ ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دیں اور قضا وقدر کے یقین سے اتنا حصہ دیں جو ہمارے لیے دنیاوی مصائب کو ہلکا کر دے اورجب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں اس لائق رکھیں کہ اپنے کانوں اوراپنی آنکھوں اور اپنی دوسری قوتوں سے کام لیتے رہیں اور ان کو ہمارے مرنے کے بعد بھی باقی رکھیں۔ اے ہمارے مالک ومولا جو کوئی ہم پر ظلم ڈھائے آپ اس سے ہمارا بدلہ لیں اورجو کوئی ہماری دشمنی پر کمر بستہ ہو تو آپ اس کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیں اور

ہمیں اس کے مقابلے میں غالب و منصور فرمائیں اور ہم پر ہمارے دین میں کوئی مصیبت نہ آئے اور اے اللہ ایسا نہ ہو کہ دنیا ہمارا مقصد اعظم اور ہمارے علم ونظر کا منتہاء بن جائے اے اللہ! ہم پر کبھی بھی بے رحم دشمن کو مسلط نہ فرمائیں۔

## بازار میں جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ اس کی چیزوں میں جو خیر اور بھلائی ہو اس کا میں آپ سے سائل ہوں اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہو میں اس سے آپ کی

| | |
|---|---|
| يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (حاکم) | پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں۔ |

☆ نیز یہ کلمات بھی پڑھ لیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

☆ بیوی سے ہم بستری کی دعا

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (بخاری) | اللہ کے نام سے، اے اللہ آپ شیطان کے شر سے ہم کو بچائیں اور ہم کو جو اولاد دیں اس کو بھی بچائیں۔ |

## لیلۃ القدر کی دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ. (ترمذی) | اے اللہ! آپ قصور والوں کو بہت معاف فرمانے والے ہیں اور معاف کر دینا آپ کو پسند ہے پس آپ مجھے معاف فرما دیں۔ |

## مریض کے علاج کی دعائیں

☆ مریض کے جسم پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

| | |
|---|---|
| اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا. (بخاری) | اے سب آدمی کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دور فرما دیں اور شفاء عطا فرما دیں آپ ہی شفاء دینے والے ہیں بس آپ کی شفاء شفا ہے ایسی کامل شفاء عطاء فرمائیں جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے۔ |

☆ یہ دعا پڑھنا بھی مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّوْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّحَاسِدٍ. اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ (مسلم)

میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں ایذاء پہنچائے اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے اللہ تم کو شفا دیں میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا پھونکتا ہوں۔

☆ مریض کا اپنے اوپر سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھ کر دم کرنا بھی مفید اور مسنون ہے۔ (بخاری)

☆ آنکھ میں درد ہو تو یہ دعا پڑھے اور دم کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا. (نسائی)

میں اللہ کا نام لے کر دم کرتا ہوں، اے اللہ! اس کی گرمی اور ٹھنڈک اور مرض کو دور فرمائیے۔

☆ زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو شہادت کی انگلی پر لعاب لگا کر زمین پر

رکھے پھر تکلیف والی جگہ پر پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا. | میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تا کہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو۔ |

جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو تو تین بار بسم اللہ پڑھے، پھر سات بار یہ دعا پڑھے، اسی طرح آنکھ میں درد ہو تو بھی یہ دعا پڑھے:

| | |
|---|---|
| اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (مسلم) | اللہ کی ذات اور ان کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس سے تکلیف پا رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔ |

☆ زہریلا جانور ڈس لے تو پانی میں نمک ملا کر ڈسی ہوئی

جگہ پر پانی ڈالتے رہیں اور یہ الفاظ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مِلْحَۃٌ بَحْرٍ قَفْطًا۔

(حصن حصین)

## مریض کی عیادت ان الفاظ سے کریں

| | |
|---|---|
| لَا بَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ (دوبار) (بخاری) | کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔ (یہ جملہ دوبارہ کہیں) |

## شہادت کی دعا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (بخاری) | اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت نصیب فرمائیے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کے شہر میں موت دیجئے۔ |

## موت کے وقت کی دعائیں

☆ جو شخص موت کے قریب ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ اَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى. (بخاری) | اے اللہ مجھے بخش دیں اور مجھ پر رحم فرما دیں اور مجھے اوپر والے ساتھیوں میں پہنچا دیں۔ |
| اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ. (ترمذی) | اے اللہ موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف پر میری مدد فرمائیں۔ |

☆ جو شخص مرنے والے کے قریب ہو وہ اسے لا الہ الا اللہ کی تلقین کرے۔ (مسلم)

## جب کوئی نقصان ہو یا مصیبت پہنچے

| | |
|---|---|
| اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ | بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ کی طرف لوٹنے |

| | |
|---|---|
| وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا. (مسلم) | والے ہیں اے اللہ آپ ہی میری مصیبت میں مجھے اجر دیں اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرمائیں۔ |

## حسن خاتمہ کی دعا

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ. (حصن حصین) | اے اللہ مجھے موت کے وقت ایمان کی حجت تلقین فرما۔ |

## دعائے استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی اہتمام سے سکھاتے تھے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتیں سکھاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا

ارادہ کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے :

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ | اے اللہ! میں آپ سے آپ کی صفت علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور آپ کی صفت قدرت کے ذریعہ آپ سے قدرت کا طلب گار ہوں اور آپ کے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں کیونکہ آپ قادر مطلق ہیں اور میں بالکل عاجز ہوں اور آپ (ساری باتوں کو) جانتے ہیں اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور آپ سارے غیبوں سے باخبر ہیں۔ پس اے اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو میرے دین میری دنیا اور |

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ۔ (بخاری)

میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دیں اور آسان بھی فرما دیں اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھر دیں اور اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھیں اور مجھے اس سے روک دیں اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرما دیں وہ جہاں اور جس کام میں بھی ہو پھر مجھے اس خیر والے کام سے راضی و مطمئن کردیں۔

دعا کے دوران یا تو اپنی حاجت بیان کرے یا خط کشیدہ الفاظ پڑھتے وقت اس کی نیت کرے۔